

رمضان کے آخری عشرہ میں طریقہ نبوی

رمضان کے آخری عشرہ میں طریقہ نبوی

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم راتوں کو بیدار رہتے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار کرتے اور کم رکس لیتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2024) صحیح مسلم (832 / 2) .

حدیث میں وارد لفظ (احیا اللیل) سے مراد ہے کہ یعنی بیدار رہتے اور اطاعت و فرمانبرداری میں رات بسر کرتے۔

اور یہ قول (وایقظ اہلہ) یعنی رات میں نماز کے لیے اپنے گھروالوں کو بھی بیدار کرتے۔

اور یہ قول (وشد مؤزرہ) یعنی عورتوں سے علیحدہ ہو جاتے تاکہ عبادت کے لیے فارغ ہو جائیں اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ دیکھیں: فتح الباری لابن حجر (316 / 4) .

اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں اتنی کوشش اور جہد کیا کرتے تھے جو کسی اور دنوں میں نہ کرتے۔ صحیح مسلم (832 / 2) .

اور زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کے دس دن باقی رہ جاتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں میں جو بھی قیام کرنے کی طاقت رکھتا اسے قیام کرواتے اور کسی کو بھی نہیں چھوڑتے تھے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے اہل و عیال کو جگایا کرتے تھے۔ جامع ترمذی حدیث نمبر (795) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے۔